سوال

(252) دینی اور دنیاوی بدعت اور اس کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟ کیا ہر بدعت گمراہی ہے ؟ اگر یہی بات ہے تو قرآن مجید میں زبر زیر پیش اور نقطے لگانا سبھی بدعت ہے ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قرآن مجید صفحات پر لکھا جاتا تھا اور اس میں اس طرح حرکات نہیں ہوتی تھیں جس طرح آج ہمیں نظر آتی ہیں ۔ کیا یہ حرکات لگانا بدعت ہے ؟ اور کیا یہ گمراہی والی بدعت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدعت کی دو قسمیں ہیں : دینی بدعت اور دنیوی بدعت ۔ دنیاوی بدت کی مثال نئی نئی وجود میں آنے والی صنعتیں اور ایجادات ہیں ، ان میں اصل جواز ہے ۔ ممنوع صرف وہی ہوگی جس کے منع کے لے شرعی دلیل آ جائے ۔

دینی بدعت میں ہر وہ چیز شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی نازکردہ شریعت کیطرح دین میں نئی مثلا بیک آواز مل کر اللہ کا ذکر کرنا ، موالد (میلاوغیرہ) کی بدعتیں (رسم چہلم) ، قبر پر میت کے لیے قرآن پڑھنے کی بدعت اور اس طرح کی بے شمار بدعتیں ۔ ان دینی بدعات کو مختلف اقسام میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا بلکہ ہر بدعت گمراہی ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (اصل میں) اس میں شامل نہیں وہ ناقابل قبول ہے ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے روایت کی ہے ۔ ایک روایت میں یہ لفظ ہیں :

((مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر (دین) نہیں تو وہ مردود ہے ۔''

اسے مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ۔ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : 'جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ہمیں ایک پر اثر وعظ فرمایا : جس سے دلوں میں

خوف پیدا ہوگیا اور آنکھیں اشک بار ہوگئیں ۔ ہم نے عرض کی : ''یارسول صلی اللہ علیہ وسلم ! یہ تو ایسی نصیحت ہے جیسے کوئی الوداع کہتے ہوئے نصیحت کیا کرتا ہے ، تو آپ ہمیں (کوئی خاص واہم) وصیت فرمائے ۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

((أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی حاکم بن جائے اور میرے بعد جو شخص زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، (اس وقت) تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرنا، اسے داڑھوں کے ساتھ (مضبوطی سے) پکڑنا اور نئے نئے کاموں سے بچنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے ۔''

یہ حدیث احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے ۔

قرآن مجید پر نقطے اور حرکات لگانا بدعت نہیں اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ چیز موجود نہیں تھی کیونکہ یہ چیز مصالح مرسلہ میں سے ہے ۔ قرآن مجید کی حفاظت کے لیے شریعت میں جو عمومی احکام پائے جاتے ہیں، ان میں یہ بھی شامل ہے ۔ آپ امام شاطبی کی کتاب ''الاعتصام'' کا مطالعہ کریں ۔ انہوں نے اس موضوع کا حق ادا کر دیا ہے ۔

وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 291

محدث فتویٰ